ISSN(**Print**): 2709-9636 | ISSN(**Online**): 2709-9644
Volume 2, Issue IV, (October to Decmber2021)

فوزیہ انار

پی ایچ ڈی سکالر، شعبہ اردو، نمل اسلام آباد

ڈاکٹر بشریٰ پروین

اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ اردو، نمل اسلام آباد

اردو ادب اور عالمگیریت

Fozia Anar
Ph.D Scholar, Department of Urdu, NUML, Islamabad.
Dr. Bushra Parveen
Assistant Professor Department of Urdu, NUML, Islamabad.

Urdu Literature and Globalization

The term globalization is itself obvious. It is viewed as one of the most compelling peculiarity in the new time, it is consider a comparatively new term but it has origin in antiquity. Being worldwide mean an adjustment of one perspective on seeing life, values, culture and language. This perspective has been captured brilliantly by authors in the worldwide. This article focuses on the influence of globalization on Urdu literature. It has been tried to present the influence of globalization on Urdu in light of examples of 21st century Urdu writers in the radiance of idea of globalization and its different impact.

Keywords: *Globalization, Urdu literature, Global literature.*

عالمگیریت ایسا لا محدود حقیقی عمل ہے جس نے دنیا میں موجود ہر مادی اور غیر مادی اشیاء کو متاثر کیا ہے۔ یہ اکیسویں صدی کے زبان زد الفاظ میں سے ایک ہے۔ یہ کثیر الجہتی اصطلاح ہے۔ مختلف ماہرین نے اس کے مختلف پہلوؤں پر توجہ دی اور اس کے متعلق تحقیق کی۔ بعض ماہرین نے اسے معیشت کی عالمی صورت کا نام دیا اور بعض نے اسے ثقافت کا نام دیا اور بتایا کے یہ مختلف ممالک کے درمیان ثقافت کی جنگ ہے۔ کچھ ماہرین نے اس کے سیاسی پہلوؤں پر توجہ دی کچھ مفکر ایسے ہیں جنہوں نے ٹیکنالوجی کے میدان میں تبدیلی کو اس کی بنیاد قرار دیا۔ عالمگیریت پر جتنا غور کیا جائے اس کا نتیجہ یہی نکلتا ہے کے عالمگیریت نے زندگی کے تمام شعبہ ہائے جات کو متاثر کیا ہے۔ یہ دور جدید کا ایسا نظام ہے جس کے تحت دنیا بھر میں رونما ہونے والے واقعات دنیا کے دوسرے ممالک میں ہونے والے

ISSN(**Print**): 2709-9636 | ISSN(**Online**): 2709-9644
Volume 2, Issue IV, (October to Decmber2021)

واقعات کو متاثر کر سکتے ہیں۔ یہ اصطلاح ان تعلقات کی طرف اشارہ کرتی ہے جو جدید قوموں کے درمیان پیدا ہو رہے ہیں۔ عالمگیریت کی کوئی حتمی تعریف ممکن نہیں کیوں کے اس کے مختلف پہلو ہیں۔ اس کے مقاصد ساری دنیا کو یکجا کرنا ہیں یعنی معاشرتی اور سرحدی حد بندیوں سے پاک معاشرہ۔ دی نیو انسائیکلوپیڈیا برٹانیکا میں اس کی تعریف ان الفاظ میں کی گئی ہے:

> "Globalization is a process by which the experience of everyday life, marked by the diffusion of commodities and ideas, is becoming standardized around the world."(1)

موجودہ معاشرہ دورِ قدیم کے معاشروں کے مقابلے میں زیادہ منظم، تہذیب یافتہ اور تعلیم یافتہ ہے اور اس کی بنیادی وجہ ذرائع نقل حمل، صنعتی ترقی اور مواصلاتی نظام کا ہے۔ اس نظام کی بدولت انسان دوسرے انسان کے تجربات سے مستفید ہوا۔ صنعتی اور مواصلاتی ترقی کے سبب اب کوئی بھی معاشرہ دیگر معاشروں سے کٹ کر نہیں رہ سکتا۔ عالمگیریت نے جہاں ذرائع ابلاغ، سائنس، ٹیکنالوجی اور صارفیت کو متاثر کیا وہاں اس نے اردو ادب پر بھی اثرات مرتب کیے۔ بیسویں صدی کی آخری دہائی میں شروع ہونے والی سیاسی، سماجی، معاشی اور ثقافتی صورتحال کے لیے عالمگیریت کی اصطلاح استعمال کی گئی اس کا استعمال تو بیسویں صدی کی آخری دہائی میں ہوا لیکن قدیم دور میں بھی اس کے آثار ملتے ہیں۔ عالمگیریت نے زندگی کے تمام شعبہ ہائے پر اثرات مرتب کیے وہاں ادب بھی ان اثرات سے نہیں بچ سکا۔ عالمگیریت ادب کے ذریعے پیدا نہیں ہوئی لیکن دیگر نظام فکر و سیاست کی طرح اس کے اثرات بھی ادب پر پڑے۔ عالمگیریت کے باعث اردو زبان کی نئی جہتیں سامنے آ رہی ہیں اور ان میں فکری، لسانی اور فنی تبدیلیاں خاص طور پر اہم ہیں۔ اردو زبان کے لب و لہجے کے ساتھ ہیئتی نظام بھی متاثر ہو رہا ہے۔ عالمگیریت کے باعث دنیا بھر میں آنے والی تبدیلی کو ہر جگہ محسوس کر لیا جاتا ہے اور تمام اصناف ادب اور تحریک و رجحانات دنیا بھر کی تمام زبانوں میں یکساں مروج ہیں۔ رخسانہ بلوچ لکھتی ہیں:

> " مغرب میں اٹھنے والی ہر تحریک اور ہر خیال سے ہمارا ادب متاثر ہوتا رہا ہے اور ہوتا رہے گا، اسی طرح مشرق کے اہل علم و فن کا اعتراف بھی مغرب میں ہوا ہے ۔ ریشنلزم، نیچرازم، سرئیلزم، سمبولزم، ایکسپرشن اور وجودیت غرض ہر رجحان میں ادب نے اپنی شکل بنائی۔ "(۲)

ISSN(**Print**): 2709-9636 | ISSN(**Online**): 2709-9644
Volume 2, Issue IV, (October to Decmber2021)

اردو ادب میں تیزی کے ساتھ دنیا میں سامنے آنے والی تھیوریوں اوران میں پیش ہونے والے نظریات کی گونج سنائی دیتی ہے۔ اردو ادب پر عالمگیریت کے براہ راست کے اثرات کو دیکھا جائے تو جدید نہیں ہیں بلکہ سرسید تحریک کے دور میں جو ادب سامنے آیا اس میں یہ اثرات دیکھے جا سکتے ہیں۔ سرسید تحریک کے دوران اردو میں مغربی خیالات و تصورات کو اپنایا گیا۔ عالمگیریت کے باعث جہاں سماجی و ثقافتی حوالے سے برصغیر میں تبدیلیاں آئیں وہاں اردو ادب پر بھی اس کے اثرات مرتب ہوئے۔ سرسید احمد خان مغرب تعلیم کے حصول کو ضروری گردانتے تھے۔ انھوں نے نوجوانوں کی ترقی کے لیے مغربی تعلیم کو ضروری قرار دیا۔ وہ قوم کو جدیدیت اور مغربیت کی راہ پر چلا کر ہر میدان میں کامیاب دیکھنا چاہتے تھے۔ سرسید تحریک کے دوران نیچرازم کی تحریک نے بھی اردو ادب پر اثرات مرتب کیے۔ سرسید کے رفقاء کی تحریروں میں اس تحریک کے اثرات نظر آتے ہیں۔

"حالی نے بھی اپنی تحریروں میں اصلاح اور مقصدیت کی طرف توجہ دی یہ وہ دور تھا جب مغربی تہذیب برصغیر کی تہذیب پر اثرانداز ہو رہی تھی۔"(۳)

حالی نے تنقید کے میدان میں وڈزورتھ اور جان ملٹن کے خیالات سے استفادہ حاصل کیا۔ محمد حسین آزاد نے بھی مغربی نظریات سے استفادہ کی اہمیت پر توجہ دی۔ انجمن پنجاب کے مشاعروں میں جو جدید اردو نظم کی بنیاد رکھی گئی وہ یورپ کے اثرات ہی کا نتیجہ ہے۔ اسی طرح اردو ادب میں رومانوی تحریک بھی مغربی اثرات کی وجہ سے سامنے آئی۔ اردو ادب میں رومانوی، مارکسی، نفسیاتی اثرات عالمگیریت ہی کا نتیجہ ہیں۔ عالمگیریت ہی کی بدولت اردو ادب عالمی ادبی نظریات سے ہمکنار ہوا اور ان تحریکوں اور نظریات نے اردو ادب پر اثرات مرتب کیے۔ اردو ادیبوں نے عالمی ادب کو پیش نظر رکھتے ہوئے ادب کی تشکیل وارتقاء کا عمل جاری رکھا ہے۔

"اردوادب ہر دور میں بین الاقوامی ادب، تحریکوں جنگوں، بغاوتوں اور مسائل سے اثرات قبول کرتا ہے۔ ترقی پسند تحریک کے عروج کے بعد جدیدیت اور مابعد جدیدیت کے فلسفے نے بھی اردو ادب پر گہرے اثرات مرتب کیے۔" (۴)

بیسویں صدی میں فرانس میں سامنے آنے والی رئیلزم، فطرت نگاری اور حقیقت نگاری کی تحریک نے بھی اردو ادب پر اثرات مرتب کیے۔ سرسید کے دور میں سامنے آنے والے ادیبوں کے بعد اقبال نے بھی اپنی تحریروں میں حقیقت نگاری کو ہی اپنایا اور اردو ادب کو زندگی کی صداقتوں اور مسائل کو بیاں کرنے کا وسیلہ بنایا۔ پریم چند اور عزیز احمد کے تحریروں کو دیکھا جائے تو ان کی بھی اہم خصوصیت حقیقت پسندی ہی ہے۔

ISSN(**Print**): 2709-9636 | ISSN(**Online**): 2709-9644
Volume 2, Issue IV, (October to Decmber2021)

۱۹۳۹ء میں حلقہ ارباب ذوق کا قیام عمل میں آیا۔ میرا جی نے دیگر زبانوں سے تراجم کر کے اردو ادب کا دامن وسیع کیا۔ انھوں نے علامت اور استعارے کو وسیع معنوں میں اپنی شاعری میں استعمال کیا حلقہ ارباب ذوق کی تحریک بڑی موثر تحریک کی صورت میں اردو ادب میں واضح ہوئی۔

> " بودیلیئر کی رزمیت اور فرانس کی علامت نگاری نے اردو ادب کو متاثر کیا وجودیت کی تحریک کے حوالے سے کیئر کیگارڈ، ہائیڈیگر، ژاں پال سارتر، ڈیکاٹ رینے جیسے قلم کاروں کے خیالات سے اردو نے استفادہ کیا۔"(۵)

علامت نگاری کی تحریک پہلے مغربی ادیبوں پر اثر انداز ہوئی پھر فرانس کے ادیب اس سے متاثر ہوئے اور اس کے بعد یہ یورپ میں مقبول ہوئی۔ مارشل لاء دور میں اردو ادیبوں نے علامت کا سہارا لیا۔ علامت نگاری کے بدولت تجدیدیت کا آغاز بھی ہوا۔ علامت نگاری نے تجدیدیت کو بھی جنم دیا۔ پاکستانی رسائل و جرائد اور کتابوں میں جدیدیت، مابعد جدیدیت، تاریخیت، ساخیات، پس ساختیات، تانیثیت جیسے موضوعات پر اردو میں لکھا جا رہا ہے۔

عالمگیریت سیاست، ثقافت، ابلاغ کے ذرائع اور صنعت و تجارت جیسے عناصر سے پھیلی۔ ادیب بھی انھی ذرائع کی بدولت دنیا بھر میں رونما ہونے والے عالمی مسائل اور محرکات سے باخبر ہوا ۔ عالمگیریت کی بدولت اب ادب کی اہمیت زیادہ گئی ہے کیونکہ اب یہ مقامی حدود سے نکل کر عالمی حدوں کو چھو رہا ہے۔ پہلے اہم اور قیمتی کتب دور دراز کی لائبریریوں میں دستیاب تھیں جن تک پہنچنے کے لیے مختلف مسائل تھے مگر اب یہ سب کمپیوٹر میں موجود ہیں۔ عالمگیریت کے جہاں مثبت پہلو ہیں وہاں اس کے منفی پہلو بھی ہیں۔ ڈاکٹر نجیبہ عارف عالمگیریت اور اردو ادب کے حوالے سے لکھتی ہیں:

> "جب ہم اردو زبان و ادب میں عالمی جہت کی بات کرتے ہیں تو خدشہ ہوتا ہے کہ اس سے مراد کہیں وہی بچھل بیری تو نہیں جو گلوبلائیزیشن، کوسموپولیٹن ازم اور عالمگیریت جیسی اصطلاحوں کی بین سے جنم لیتی ہے۔۔۔۔ ایسا ادب جو مانگے کے دردوں، مستعار خیالوں اور چوری شدہ خوابوں کو ٹھونک بجا کر تیار کیا جاتا ہے۔ خیال اور موضوع سے لے کر تکنیک اور اسلوب تک سب کچھ عالمی ہوتا ہے۔ اس ادب کی واحد منزل ہے یعنی توجہ طلبی۔۔۔۔۔ ایسا ادب قاری کے لیے نہیں نقاد کے لیے لکھا جاتا ہے۔" (۶)

ISSN(**Print**): 2709-9636 | ISSN(**Online**): 2709-9644
Volume 2, Issue IV, (October to Decmber2021)

دنیا بھر میں تخلیق کیا جانے والا ادب فکری و فنی سطح پر عالمگیریت کے زیر اثر متاثر ہو رہا ہے۔ دنیا بھر کے ادیب بھی ایک دوسرے سے اخذ و استفادہ کر رہے ہیں۔ اردو زبان و ادب کا بھی الگ تھلگ رہنا ممکن نہیں۔ اردو زبان و ادب نے عالمی یکسانیت سے متاثر ہو کر اپنے انداز و اسلوب میں تبدیلیاں کی۔ عالمگیریت کا اردو ادب پر اثر غیر محسوس انداز میں لیکن مسلسل اور کافی مقدار میں ہو رہا ہے۔ اردو ادب پر عالمگیریت کے اثرات دو طرح کے ہیں۔ جدید شاعری اور جدید نثر۔ ان کا تعلق کسی بھی جگہ سے ہو ایسی مناسبت پائی جاتی ہے جو یکسانیت کے قریب ہے۔ خالد اقبال یاسر لکھتے ہیں:

> "عالمگیریت کو سامنے رکھ کر کوئی شعر، نظم یا افسانہ شاید لکھا نہیں گیا تاہم عالمگیریت کی بھیانک یادیں ادب میں ابھی سے منعکس ہونا شروع ہو گئی ہیں۔"(۷)

عالمگیریت کے باعث دنیا میں تخلیق ہونے والا ادب بڑی سرعت کے ساتھ ہر جگہ آسانی سے پہنچ جاتا ہے۔ جدید موصلاتی نظام میں برقی کتب خانے موجود ہیں۔ جن کے ذریعے ادب آسانی سے ہر جگہ پہنچ جاتا ہے جو کے مقامی ادیب اور ادب دونوں کو متاثر کرتا ہے۔ عالمگیری واقعات جو رونما ہوتے ہیں اور عالمی سطح پر جو تبدیلیاں ہو رہی ہیں ان سے بھی ادب اور ادیب متاثر ہو رہے ہیں۔ اسی طرح اوردادب کو دیکھیں تو وہ بھی عالمگیریت کے عمل سے متاثر ہو رہا ہے۔ اوردادب میں موضوعات۔ اسلوب اور تکنیک کے جو نت نئے تجربات ہو رہے ہیں وہ عالمگیریت ہی کی عطا ہیں۔

تمام اصناف ادب اپنے عہد کی تہذیبی، ثقافتی اور سماجی زندگی کی عکاس ہوتی ہیں۔ نثری اصناف کے ساتھ ساتھ شاعری میں بھی ان کی عکاسی ایک اہم ضرورت رہی ہے۔ جدید شاعری میں جو فکری، فنی اور معنوی تبدیلیاں آئی ہیں ان کی وجہ سے اردو شاعری کلاسیکی شاعری سے مختلف ہو گئی ہے۔ نئے شعراء فنی اور فکری سطح پر تجربات کر رہے ہیں۔ ونیا کے کسی بھی خطے اور زبان میں ہونے والے تجربات عالمگیریت کے باعث اردو شعراء کے ہاں پہنچتے ہیں اور وہ ان سے اخذ اور استفادہ کرتے ہیں اور اردو ادب کا دامن وسیع کر رہے ہیں۔ عالمگیریت کے باعث نئے نئے موضوعات اردو شاعری کا حصہ بن رہے ہیں۔ جدید شاعری خصوصا نظم کے عنوان جدید دنیا سے مربوط ہونے کا پتا دیتے ہیں۔ اردو میں اب عنوانات انگریزی میں لکھنے کا رواج بہت بڑھ گیا ہے۔ ایسی بے شمار نظموں اور غزلوں کے اشعار مل جاتے ہیں جو کسی بین الاقوامی نظریے سے متاثر نظر آتے ہیں مثلا مجید انور کی نظم "آٹو گرافی "ضمیر جعفری کی آرٹسٹ، کشور ناہید کی چارج شیٹ، آفتاب اقبال شمیم کی "سن شائن" وغیرہ اس طرح کے اور بھی بہت سے

ISSN(**Print**): 2709-9636 | ISSN(**Online**): 2709-9644
Volume 2, Issue IV, (October to Decmber2021)

عنوانات ہیں جو دور جدید میں لکھی گئی ہیں اور ان پر عالمگیریت کے اثرات دکھائی دیتے ہیں۔ان کی بدولت تہذیبی اور ثقافتی امتیازات کو دیکھا جاسکتا ہے۔عالمگیریت کے ذریعے نئے تجربات،موضوعات،تکنیک اور اسلوب سے اردو کا ادیب روشناس ہو رہا ہے اور ان کی تحریریں معاصر دنیا کی مجموعی صورت حال کا پتہ دیتی ہیں۔عالمگیریت کے زیر اثر ہونے والی سماجی اور معاشرتی تبدیلیوں کی وجہ سے شاعری کے فکری موضوعات بھی اس عالمی معاشرے سے ہیں جن کا اہم حصہ ہیں اور جس سے الگ تھلگ رہنا ممکن نہیں ہے۔کچھ موضوعات اسے ہیں جن کا تعلق عالمی برادری سے ہے مثلاً انسان کی کم ادار کی،دہشت گردی،ڈپریشن،معاشی جنگیں،میڈیا،سائبر ورلڈ پیش کشی،تیسری دنیا کی بے بسی ،تانثیت،ماحولیات وغیرہ۔اس کے علاوہ تراجم کے ذریعے بھی نئے موضوعات اردو ادب کا حصہ بن رہے ہیں۔عالمگیریت کے باعث نئی نئی شعری اصناف بھی اردو شاعری کا حصہ بن گئی ہیں اور مقامی اور روایتی اصناف کو بھی تبدیلی کے عمل سے گزرنا پڑ رہا ہے۔

ناول کی صنف ہمارے ہاں مغرب سے آئی ہے۔انگریزی ناولوں کو نمونہ بنا کر اردو میں ناول لکھے گئے۔ اسطرح انگریزی ناولوں کا اردو میں ترجمہ کیا جاتا رہا ہے۔اردو ناول ابتدء ہی سے مغربی اثرات کے زیر اثر رہا۔اردو زبان میں لکھے جانے والے جدید ناولوں میں موضوع،تکنیک اور اسلوب کے نت نئے تجربات ہو رہے ہیں۔اردو ناولوں کا منظر نامہ بھی بین الاقوامی ہے اور ان میں الفاظ،معاشرت،لباس،کھانے پینے،رہن سہن،تکنیک،ہیئت وغیرہ میں عالمگیریت کی جھلک نظر آتی ہے۔دور حاضر میں ناول نگار نہ صرف اپنی تہذیبی،فکری اور سماجی روایات سے مربوط ہیں بلکہ اس کے ساتھ ساتھ وہ عالمی برادری کا حصہ بھی ہیں اور عالمی ادب کے مطالعہ کے باعث ان کی موضوعاتی اور فکری سرحدیں پوری دنیا تک پھیل گئی ہیں۔خاور جمیل لکھتے ہیں کہ

> ”ہمارے بدلنے کے ساتھ ساتھ ہمیں ان سانچوں کی تلاش کی بھی تلاش ہے جن کی بدولت زندگی میں نئے معنی پیدا ہو سکیں۔“(۸)

عالمگیریت کے باعث اردو ناول میں ایسے موضوعات ہیں جن کا تعلق بین الاقوامی فکر اور عالمی مسائل سے ہے۔ان میں زندگی کی الجھنیں،انسان کی نفسیاتی کمزوریاں دور حاضر کے سماجی اور معاشی مسائل،میڈیا کا پھیلتا جال،فرقہ وارانہ فسادات،فرسٹیشن،تہذیب کی گمشدگی،سیاست،اقتدار کی پامالی تعصب،نئی ثقافت،ہوس وغیرہ ایسے موضوعات ہیں جو ہمارے جدید ناولوں میں در آئے ہیں۔مرزا اطہر بیگ،حسن منظر،مستنصر حسین تارڑ،وحید احمد وغیرہ کے ناولوں میں عالمگیریت کے گہرے اثرات دکھائی دیتے ہیں۔

ISSN(**Print**): 2709-9636 | ISSN(**Online**): 2709-9644
Volume 2, Issue IV, (October to Decmber2021)

ناول کی طرح افسانے کی صنف بھی ہمارے ہاں مغرب سے آئی ہے۔اردو افسانے پر بھی عالمگیریت واضح طور پر دکھائی دیتے ہیں۔افسانے میں براست نہیں لیکن بالواسطہ طور پر عالمگیریت کے اثرات کی عکاسی کی گئی ہے۔آج جب ہر پل اور ہر لمحہ نئے حالات جنم لے رہے ہیں ، نہی تہذیب جنم لے رہی ہے۔پرانی تہذیب اور روایات ختم ہو رہے ہیں۔ہمارے افسانہ نگار اس تہذیب کا نوحہ بیان کرتے نظر آتے ہیں۔ہمارے افسانہ نگار تمام دنیا کے انسانوں کو ایک اکائی میں دیکھنا چاہتے ہیں۔موضوعاتی سطح پر افسانہ نگار ہمیں ایک نئی دنیا سے متعارف کرواتے ہیں۔ مسئلہ کشمیر، ملکی اور غیر ملکی سیاست, فلسطین پر یہودیوں کا قبضہ ،امریکہ کی بالادستی، تہذیب اور اقدار کا خاتمہ، جہالت ،استحصال، موبائل فون، انٹرنٹ کا استعمال ،بے روزگاری، ماحولیاتی کثافت، دہشت گردی ،لوٹ مار قتل وغارت وغیرہ کے موضوعات کو اردو افسانہ نگاروں نے موضوع بنا کر عصر حاضر کی زندگی کی بھرپور عکاسی کی ہے ۔نیا اردو افسانہ عالمگیریت کے ساتھ انسانی روح کے تجربات کا احوال بھی بیان کرتا ہے۔حسن منظر ،زاہدہ حنا، خالد حسین، منشایاد مرزا حامد بیگ، عاصم بٹ، حامد سراج وغیرہ ایسے افسانہ نگار ہیں جن کی تحریروں میں عالمگیریت کے اثرات دیکھے جاسکتے ہیں۔ڈاکٹر عرفان احسن پاشا لکھتے ہیں:

> " گلوبلائزیشن نے جہاں اردو فکشن پر فکری اثرات ڈالے اسے جدید طرز احساس اور نئے نئے موضوعات سے روشناس کروایا وہیں اس کے نثری پیکر، اصناف اظہار ، ادبی تکنیکیں اور زبان و بیان کے لوازم بھی عطا کیے ہیں۔"(۹)

اردو ادب تیزی سے بدلتی ہوئی دنیا کی صورت حال کے باعث متاثر ہو رہا ہے اور اس میں ان اثرات کو جذب کرنے کی اہلیت بھی ہے۔پوری دنیا ب میں لکھا جانے والا ادب اردو میں ترجمہ ہو رہا ہے اور اس سے اثر و نفوذ بھی قبول کیا جا رہا ہے۔عالمگیریت کا بنیادی مقصد تجارتی مفادات تھے اور اس کو پھیلانے میں ذرائع ابلاغ نے اہم کردار ادا کیا۔اس کی بدولت ادیب عالمی مسائل سے آگاہ ہوا جو ادب میں ظاہر ہوئے۔

حوالہ جات

۱۔ Safra, Jacob E-Ed(2005) 15th Edition. The New Encyclopedia Britannica, Vol. 20; Chicago, The New Encyclopeida Britannica. Inc: P123

۲۔ رخسانہ بلوچ، عالمگیریت اور شرق و غرب میں تفاوت، تحقیق نامہ، شمارہ ۲۸، جنوری تا جون ۲۰۲۱ء صفحہ ۲۲

۳۔ گلوبلائزیشن، عالمگیریت اور اعلیٰ تعلیمی و تدریسی ونصابی ضروریات https//daily Pakistan.com.pk

۴۔ سبین علی، مابعد جدید ادب، اداریہ، دیدبان، شمارہ ۱۱

۵۔ ایضاً، شمارہ ۱۱

۶۔ نجیبہ عارف، عالمگیریت اور ادب،www.sangatacademy.net

۷۔ خالد اقبال یاسر، عالمگیریت اور جدید ادبی رجحانات، غیر م، غیر مطبوعہ مضمون، صفحہ ۶

۸- خاور جمیل، نئی تنقید، جمیل جالبی، ڈاکٹر: رائل بک کمپنی کراچی، ۱۹۵۸ء، ۳۴۷

۹۔ محمد عرفان احسن پاشا، اردو ادب پر عالمگیریت کے اثرات، مقالہ برائے پی ایچ ڈی اردو، یونیورسٹی آف ایجوکیشن لاہور، صفحہ ۴۲